سوال

(1094) اجنبی مرد و عورت کا ایک دوسرے کو دیکھنا حرام ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جنبی مرد عورت کا ایک دوسرے کو دیکھنا حرام ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، یہ حرام ہے۔ صحیح مسلم میں حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: "اصرف بصرک" ''اپنی نظر پھیر لو۔''

كنت علی ابن آدم حظه من الزنا، مدرک ذلک لا محالة، العینان تزنیان وزناهما النظر

''ابن آدم پر اس کے زنا کا ایک حصہ لکھ دیا گیا ہے،جسے وہ لازما پا کے رہے گا۔ آنکھیں زنا کرتی ہیں، ان کا زنا دیکھنا ہے۔''

سنن ابی داؤد اور ترمذی میں جناب بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

''اے علی! (پہلی) نظر کے پیچھے دوسری نظر مت لگا۔ تیرے لیے پہلی تو درست ہے، دوسری کا تجھے حق نہیں ہے۔'' (سنن ابی داود،کتاب النکاح، باب فیما یومر من غض البصر، حدیث: 2149سنن الترمذی،کتاب الادب، باب نظرة المفاجاة، حدیث: 2777ومسند احمد بن حنبل: 351/5،حدیث: 23024۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 768